بسم اللہ الرحمن الرحیم * نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

قادیان

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی سے

ای جہان منتظر خوش باش کا مدلستان | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

نمبر ۴۲ — سلسلہ الجدید جلد ۲ — نمبر ۴۲ — سلسلۃ القدیم جلد ۵

۲۹ شعبان ۱۳۲۴ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۲۰ روپے

معاونین درجہ اول جن کو علاوہ کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے ... ۱۰ روپے

معاونین درجہ دوم جنکو علاوہ کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے ... للعہ

عام قیمت پیشگی ... ۳ روپے

عام قیمت بعد ... فی پرچہ ۲ جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے اُن سے بحساب بعد لیجاوے گی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۔ ٹکٹ آنا چاہیے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیے بعد میں نہیں ملیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ بھیجا جاویگی۔ روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیے۔ لوکل ... افریقہ ... للعہ

منیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا | مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم | ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست | بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام | دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن | جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام | ہر نبوت را بروشد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست | زو شدہ سیراب سیراب کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود | آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال | وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست | ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد | ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است | منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است | منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین | آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست | ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یک ہم ندی انان عالیجناب | نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اسوقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کیساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کو قبول کرنیکے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی و مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تاوقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس علیہ السلام بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ ۳ بار آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا بخشنے والا کوئی نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

نمبر ۴۲ | ۲۹ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء | جلد ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

امریکہ مین قرآن خوانی آئی۔ ڈبلیو کالڈویل صاحب کا ایک خط بنام ایڈیٹر صاحب ریویو آف ریلیجنز آیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ کالڈویل صاحب امریکہ کے شہر ڈبلن مین کسی مدرسہ کے افسر یا ہیڈ ماسٹر ہین۔ انہون نے خواہش ظاہر کی ہے کہ مذہب اسلام کے متعلق ان کو صحیح حالات تبلائے جاوین۔ وہ یہ بھی لکھتے ہین۔ کہ آیندہ موسم سرما مین ہمارے مدرسہ مین قرآن شریف پڑھایا جاوے گا مگر سیل کا ترجمہ صحیح نہین معلوم ہوتا۔ آپ کسی صحیح ترجمہ کا مجھے پتہ بتلاوین۔ وہ لکھتے ہین کہ مجھے ایک دوست نے ایک پرچہ ریویو آف ریلیجنز کا دیا تھا۔ جس سے مجھے خوشی ہوئی۔ وہی پرچہ اس خط کے لکھنے کا موجب ہوا ہے۔

عیسویت اور شراب نوشی میتھاڈسٹ ٹمپرنس میگزین کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ یہ ایک عجیب لیکن قابل افسوس صحیح واقعہ ہے شراب کی بد عادت کے پھیلانے مین بڑی امداد اور طرف داری عیسائی اقوام کی طرف سے ہوئی ہے۔ دراصل یہ طرفداری آج نہین شروع ہوئی بلکہ خود اناجیل شراب خوری کی تائید کرتی ہین۔ جن مین لکھا ہے۔ کہ حضرت یسوع خود بھی شراب پیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ یہ سوال کلکتہ کے اخبار ایپی فینی مین پیش ہوا تھا۔ تو اس نے جواب دیا کہ اعتدال کے ساتھ شراب پینے مین کوئی حرج نہین مگر مشکل تو یہ ہے۔ کہ شرابی کو حد اعتدال مین قایم کون رکھے گا۔ بہر حال اس مین شک نہین کہ دنیا مین شراب نوشی کی لعنت کے لئے عیسائی اقوام بہت کچھ ذمہ دار ہین۔

پادری صاحبان ناچ گھر مین نارتھ کیرولی نا کے دس مشہور پادری صاحبان شہر نیویارک کی سیاحت کے واسطے روانہ ہوئے ہین۔ ان کی سیاحت کا ابتدا ایک ناچ گھر سے شروع ہوگا۔ جہان وہ ایک تھیٹر مین ایک نئی ناچ کا نظارہ دیکھین گے۔ اس مین شک نہین۔ کہ مغربی دنیا مین ناچنا کسی عیب مین شمار نہین آتا بلکہ ایک مفید اور ضروری ہنر مانا جاتا ہے۔ اس واسطے پادری صاحبان بھی ایسے ناچ مین شامل ہونا کوئی عیب نہین جانتے۔ بلکہ خود بھی ناچ کرتے ہین۔

وبائے بدھ فیلکس ایل آسولڈ صاحب نے روحانی وبار پر ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس مین وہ یہ ظاہر کرتے ہین۔ کہ اس وبار کا ابتدا ہندوستان مین بدھ مذہب سے شروع ہوا ہے اور جلد مشرق و مغرب مین یہ وبار پھیل گئی ہے پھر صاحب موصوف تحریر کرتے ہین۔ کہ موجودہ عیسائیت پر بھی اس وبار کا بہت اثر ہو گیا اور یہ وبار تمام دنیا پر پھیل جاتی۔ لیکن ایک زبردست طاقت نے جس کا سردار محمد بن عبد اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تھا۔ اس وبار کو آگے بڑھنے سے روکا اسلام کی توحید نہ صرف ایشیا کی وہم پرستی کو پستی دکھائی بلکہ یورپ کو بھی اور زیادہ خراب ہونے سے بچایا۔ اور دنیا مین علم کی رونق دوبارہ قائم کی

پادریون کی کرتوت شہر کنٹکی کے پادری اوایم برون صاحب جعل سازی کے جرم مین گرفتار ہو کر سزایاب ہوئے۔

پادری ایم سی۔ ایل صاحب ایک وقت مین دو جورو مین رکھنے کے سبب سزایاب ہوئے

شہر مرفیس بورو کے پادری کنگس صاحب نے اپنی بیوی کے مقبوضہ ایک مکان کو آگ لگائی۔ راز ظاہر ہو جانے پر آپ گرفتار کئے گئے ہین۔

شہر فریسنو کے آرمنی گرجے کے پادری سنرائینا صاحب نے ایک چودہ سالہ لڑکی کی عصمت دری کی۔ اس جرم مین آپ گرفتار ہو کر اور سزا پا کر جیل خانہ کی سیر کر رہے ہین۔

شہر البنی مین ایک سوداگر ایتوار کے دن شراب فروخت کیا کرتا تھا۔ وہان کے پادری ریکل صاحب نے اس سوداگر گرفتار کرانے کی یہ تجویز سوچی۔ کہ ایتوار کے دن اس سے ایک بوتل شراب خرید کر لائے۔ جب بات باہر نکلی۔ تو گرجے کے بڑے پادری نے ان پادری صاحب کو بھی مجرم قرار دیا کہ وہ ایتوار کے دن شراب خریدنے کیون گئے اور عدالت کے ذریعہ سے گرفتار کرا کے سزا دلائی۔ سزا اس بات پر نہین کہ شراب کیون خریدا کیونکہ شراب کا پینا تو عیسائیون مین جائز ہے۔ خود گرجے کے اندر شراب رکھی جاتی ہے اور سب کو بطور مذہبی رسم کے مونہہ لگائی جاتی ہے لیکن پادری صاحب کو اس بات پر سزا ملی۔ کہ ایتوار کے دن خرید و فروخت کا کام کیون کیا۔ عجیب اتہام ہے۔

مقام سوتھ بنڈ کے پادری سٹوول صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کر کے طلاق کی اجازت چاہی۔ اجازت تو ان کے حسب دلخواہ دی گئی۔ مگر یہ شرط قرار پائی۔ کہ پادری صاحب دو سال تک شادی نہ کرین۔ خوب۔

پادری صاحب نے منظور فرمایا۔ لیکن فیصلہ کے ٹھیک چار گھنٹہ کے بعد پادری صاحب ایک عورت کے ساتھ منہہ کالا کرتے ہوئے پکڑے گئے۔

شہر چیری ویلی کے پادری ہگز صاحب ایک ہوٹل مین ایک اجنبی عورت کے ساتھ ناجائز تعلق مین دیکھے گئے۔ راز کے افشا ہونے پر پادری صاحب نے گرجہ سے استعفی دیا۔ اور پادری پنے کو چھوڑ کر ایک کارخانہ مین مستری بن گئے۔

کیلے فورنیا کے پادری ویلی صاحب ایک ہی وقت مین دو بیویان رکھنے کے جرم مین گرفتار ہین۔

پادری وے کلس کی صاحب قمار بازی کے جرم مین ماخوذ ہین۔ یہ پادری صاحب شہر شکاگو کے ایک گرجہ کے افسر تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

۱۵ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء ۔ خواب مین دیکھا کہ مین کچھ لکھ رہا ہون اور لکھتے لکھتے یہ الفاظ دیکھے ۔ **عِلْمُ الدَّرمان ۲۲۳**

علم عربی لفظ ہے اور درمان فارسی ہے ۔ اس کے آگے ۲۲۳ کا ہندسہ ہے معلوم نہین کہ اس سے کیا مراد ہے ۔

۱۶ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء ۔ میں نے دیکھا کہ کسی کی موت قریب ہے ، یہ متعین نہ ہوا کہ کس کی موت آئی ہے ۔ تب اس کشفی حالت مین ہی میں نے دعا کی ۔ الہام ہوا ۔

اِنَّ المنایا لا تطیش سھامھا ۔ یعنی موتون کے تیر خطا نہین جاتے ۔ تب مین نے اسی کشفی حالت مین ہی پھر دعا کی کہ اے خدا تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ تب الہام ہوا ۔

اِنَّ المنایا قد تطیش سھامھا ۔ اس کے بعد یہ بھی الہام تھا ۔

"رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت"

میں نہین کہہ سکتا کہ ہم سب مین سے یہ کس کے حق مین ہے ۔ واللّٰہ اعلم بالصواب

اخبار قادیان

ا ۔ کتاب حقیقۃ الوحی کی چھپائی کا کام قریب الاختتام ہے ۔ امید ہے کہ ۲۵ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء تک انشاء اللہ تعالےٰ طیار ہو کر شائع ہو جاوے گی ۔ قیمت غالباً ایک روپیہ چار آنہ فی کتاب رکھی جاوے گی ۔ جو بہت ہی کم ہے ۔

اس ہفتہ مین خواجہ کمال الدین صاحب ۔ بابو غلام دستگیر ۔ سید طفیل حسین صاحب ۔ بابو محمد امین صاحب لاہور سے ۔ چودھری رستم علی صاحب انبالہ سے ۔ بابو فیض علی صاحب ملک بلوچستان سے ۔ صوفی نور الدین صاحب بغدادی ۔ واعظ اللہ دیا صاحب لدھیانہ سے اور دیگر بہت سے دوست مختلف مقامات سے حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے ۔

حضرت مولوی محمد احسن صاحب بمعہ اپنے فرزند رشید محمد یعقوب صاحب قادیان مین بخیر و عافیت پہنچ گئے ہین ۔ جو صاحب مولوی صاحب موصوف سے خط و کتابت کرنا چاہین وہ قادیان کے پتہ پر کرین ۔

آٹھ صفحے کم

چونکہ مطبع مین کتاب حقیقۃ الوحی چھپتی تھی اس واسطے چار کا پیان یعنی صفحہ ۷ تا ۱۴ چھپنے کے واسطے لاہور بھیجے گئے تھے ۔ جو اس وقت تک کہ اخبار کا یہ صفحہ چھپنے لگا ہے جو کہ خدا کی تازہ وحی کا صفحہ ہے لاہور سے چھپ کر نہین آیا ۔ اگر جمعرات کی صبح تک بھی وہ ہمارے پاس پہنچ گئے ۔ تو اخبار مین ڈالکر روانہ خدمت کئے جائین گے ۔ ورنہ وہ صفحات انشاء اللہ اگلے اخبار کے ساتھ ہدیہ ناظرین ہون گے ۔ اور یہ اخبار وقت پر روانہ کر دیا جاوے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ تاکہ بہ سبب دیری کے ناظرین کو تشویش نہ ہو کہ اخبار وقت پر کیون نہین پہنچا ۔

ڈائری

القول الطیب

نماز تراویح اکمل صاحب آف گولیکی نے بذریعہ تحریر حضرت سے دریافت کیا کہ رمضان شریف میں رات کو اٹھنے اور نماز پڑھنے کی تاکید ہے لیکن عموماً محنتی مزدور زمیندار لوگ جو ایسے اعمال کے بجا لانے میں غفلت دکھاتے ہیں۔ اگر اول شب میں ان کو گیارہ رکعت تراویح بجائے آخری شب کے پڑھا دیا جاوے۔ تو کیا یہ جائز ہوگا۔

حضرت نے جواب میں فرمایا کچھ ہرج نہیں پڑھ لیں۔

توکل علی اللہ کسی دشمن کا ذکر تھا کہ وہ شر کریگا اور حضور کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ فرمایا۔ ہم اس بات سے کب ڈرتے ہیں وہ بے شک کرے بلکہ ہم خوش ہیں کہ وہ ایسا کرے۔ کیونکہ ایسے ہی موقع پر اللہ تعالے ہمارے واسطے نشانات دکھلاتا ہے۔ ہم خوب دیکھ چکے ہیں کہ جب کبھی کسی دشمن نے ہمارے ساتھ بدی کے واسطے منصوبہ کیا خدا تعالے نے ہمیشہ اس میں سے ایک نشان ہماری تائید میں ظاہر فرمایا۔ ہمارا بھروسہ خدا پر ہے انسان کچھ چیز نہیں۔

باوا نانک صاحب ایک سکھ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا باوا صاحب کا ذکر آیا حضرت نے فرمایا کہ باوا صاحب مسلمان تھے اور نماز پڑھتے تھے۔ سکھ لوگ بڑی غلطی کرتے ہیں جو اپنے گرو کے مذہب کو چھوڑ کر بے ہودہ باتوں کے پیچھے پڑ گئے ہیں اور بت پرست ہندوؤں کے ساتھ اپنے تعلقات پیدا کر لئے ہیں۔ اس سکھ نے جواب دیا کہ بے شک باوا صاحب فرما گئے ہیں کہ بے نماز کتا ہوتا ہے اور صبح سویرے اٹھ کر وضو کرکے نماز پڑھنی چاہیئے۔

پیشگوئی ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء پیشگوئیوں اور معجزات کا ذکر تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ پہلے انبیا کی کتابوں سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ بڑا معجزہ پیشگوئی ہی ہے۔ پیشگوئی کے سوائے دوسرے معجزات میں کئی قسم کے شبہات ہو سکتے ہیں اور وہ صرف ایک عارضی بات ہوتی ہے۔ بعض تماشہ کرنے والے بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ لوگ حیرت میں رہ جاتے ہیں مگر کوئی تماشہ کرنے والا پیشگوئی کے کام میں پیش دستی نہیں کر سکتا۔

خواجہ کمال الدین صاحب نے عرض کیا کہ اس زمانہ میں یا تو بالخصوص پیشگوئی ایک نمایاں معجزہ ہے کیونکہ فلسفی اور سائنس دان لوگوں نے دوسرے معجزات کے متعلق کچھ نہ کچھ راز بیان کئے ہیں۔ لیکن پیشگوئی کے متعلق چونکہ وہ کچھ سمجھ نہیں سکے کہ اس میں کیا راز ہو سکتا ہے۔ یا کس ظاہری سائنس کے مطابق پیشگوئی کی جا سکتی ہے۔ اس واسطے پیشگوئی کا انہوں نے صاف انکار کر دیا ہے کہ پیشگوئی کوئی ہوتی ہی نہیں۔ لہذا اس زمانہ میں پیشگوئی کرنا اور اس کا ثابت کر دینا معجزہ دکھانے کا یہی سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ جس میں دنیا دار عاجز ہیں۔

حضرت نے فرمایا کہ پیشگوئیوں پر ہی پہلے انبیا بھی زور دیتے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بہت سی پیشگوئیاں کیں جنہیں بہت پوری ہو چکی ہے۔ کیونکہ ان کے پورا ہونے کا وقت آ گیا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بڑی آگ کے نمودار ہونے کی پیشگوئی کی تھی اور اس کے متعلق تمام نشانات اور علامات کا ذکر کیا تھا۔ وہ پیشگوئی جب صحیح بخاری وغیرہ کتب میں درج ہو گئی اور وہ کتابیں عیسائیوں اور یہودیوں کے ہاتھ میں پہنچ چکی۔ تو اس وقت نمودار ہوئی۔ اس پر مخالف عیسائی بھی آج تک حیران ہیں کہ یہ کیا بات تھی کہ اتنی صدیوں کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ایسی صراحت کے ساتھ پوری ہو گئی۔

مولوی عبداللہ غزنوی مولوی عبداللہ صاحب غزنوی کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ کہ وہ اچھے آدمی تھے۔ مرد صالح تھے خدا نے ان کو ہمارے دعوی کے زمانہ سے پہلے ہی اٹھا لیا تاکہ وہ کسی ابتلا میں نہ پڑیں۔ میں نے ان کو خواب میں بھی دیکھا تھا۔ انہوں نے میری تصدیق کی اور کہا کہ جب میں دنیا میں تھا تو میں ایسے آدمی کے پیدا ہونے کا منتظر تھا۔

پہلے اکابر فرمایا۔ گذشتہ بزرگ جو گذر چکے ہیں۔ اگر انہوں نے مسئلہ وفات مسیح کو نہ سمجھا ہو اور اس میں غلطی کھائی ہو۔ تو اس سبب سے ان پر مواخذہ نہیں کیونکہ ان کے سامنے یہ بات کھول کر بیان نہیں کی گئی تھی اور یہ مسائل ان کے راہ میں نہ تھے۔ انہوں نے اپنی طرف سے تقوے وطہارت میں حتے الوسع کوشش کی۔ ان لوگوں کی مثال ان یہودی فقہا کے ساتھ دی جا سکتی ہے جو کہ نبی اسرائیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے پہلے گذر چکے تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ آخری نبی جو آنے والا ہے وہ حضرت اسحق کی اولاد میں سے ہوگا۔ اور اسرائیلی ہوگا۔ وہ مر گئے اور بہشت میں گئے۔ لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے یہ مسئلہ روشن ہو گیا۔ کہ آنے والا آخری نبی بنی اسمٰعیل میں سے ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا۔ تب بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان نہ لائے وہ کافر قرار کر دئے گئے اور لعنتی ہوئے اور آج تک ذلیل اور خوار اور دربدر مصیبت زدہ ہو کر پھر رہے ہیں۔

سلطان روم سلطان روم کا کچھ ذکر تھا فرمایا۔ ان لوگوں میں روحانیت نہیں معلوم ہوتی۔ ورنہ وہ یورپ کے محتاج نہ ہوتے۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ حرمین کی حفاظت کرتا ہے یہ غلط ہے۔ بلکہ حرمین اس کی حفاظت کر رہے ہیں ورنہ وہ کرتا ہی کیا ہے۔ آج تک بدوؤں تک کا انتظام نہیں کر سکا۔ ہر سال غریب حاجی اس کثرت کے ساتھ قتل کئے جاتے ہیں۔ اور لوٹے جاتے ہیں۔ اور وہ کچھ انسداد نہیں کر سکتا۔ اگر اسلامی روحانیت اس میں ہوتی تو وہ اکیلا بیس سلطنتوں کے مقابلہ کے واسطے بھی کافی تھا چہ جائے کہ اب اپنی سلطنت کا سنبھالنا ہی مشکل ہو رہا ہے سب مخلوق خدا تعالے کی ہے اور سب کے دل اس کے قبضہ قدرت میں ہیں اور وہ سب پر غالب ہے۔ جو خدا کا بنتا ہے خدا اسے سب پر غالب کر دیتا ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

اُجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	کی ماہ	یک بار
پورا صفحہ	۱۵۰	۸۰	۴۵	۱۲	۶
½ ″	۸۰	۴۵	۲۵	۱۰	۳
ایک کالم	۵۵	۳۵	۱۶	۶	۲⅛
½ کالم	۳۵	۱۵	۹	۴	۲
⅓ کالم	۲۰	۱۰	۶	۳	۱¾
¼ کالم	۱۵	۸۰	۵	۲¼	۱⅛
فی سطر	۸	۴½	۲½	۱	۲

(۱) یہ اُجرت پہلے ہی سے بہت کم کر کے لگائی گئی ہے۔ اس واسطے اسمیں زیادہ کوئی رعائیت نہ ہو سکے گی۔ بے فائدہ خط وکتابت کرنے مین طرفین کا حرج ہی۔

(۲) اُجرت ہر حالت مین پیشگی آنی چاہیئے۔ مابعد کا کوئی حساب نہین۔

(۳) اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اُجرت ہے۔ درمیان مین چھوڑنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

(۴) ہر ماہ مین صرف ایک دفعہ اشتہار بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت مین تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے اطلاع آنی چاہیئے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہے گا۔

(۵) اخبار صرف ان مشتہرون کو مفت دیا جاویگا جن کی اجرت سالانہ ۲۰ روپیہ سے کم نہو جو مشتہر اخبار لینا چاہین۔ ان کو قیمت اخبار الگ دینی پڑے گی۔

(۶) ضمیمہ تقسیم کرائی فی ضمیمہ ۲ فی صدی لیا جاوے گا۔ بٹالہ سے قادیان تک ضمیمہ کی مزدوری ۱ اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

درخواست دُعا

بھائی غلام احمد صاحب احمدی کاشمیری محرر دفتر بدر عرصہ چار پانچ روز سے بخار مین مبتلا ہین۔ اس لئے احمدی برادران سے التماس ہی کہ اُن کے لئے دُعا فرماوین کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت عطا فرماوے۔ خاکسار

بلاد اسلامی

نیو آرلینز (امریکہ) مین ایک طوفان باران نے ۵۰ میل تک زمین چھپید کر ایک بڑا شگاف ڈالدیا ہے۔

قاہرہ کی انگریزی سپاہ کی دو کمپنیان اور ایک سکوادرن رات کے وقت مسلح کھڑی رہتی ہے اگر مصر مین کسی قسم کی شورش ہو جائے۔ تو صیغہ بحرہ ۲۵ ہزار سپاہ فی الفور مصر کو روانہ کر سکتا ہے۔

کلارک آباد کے ۲۰۰ عیسائی خورد وکلان رائے ونڈ کے اسٹیشن پر عام مجمع مین بطیب خاطر دین محمدی مین داخل ہوئے اور بڑے شوق سے کلمہ پڑھا۔ میاں فتح الدین صاحب رئیس لائل پور نے ان لوگون کو کاشت کیواسطے زمین دی۔

جزیرہ کریٹ کے مسلمانوں پر دولت علیہ عثمانیہ کے ظل عاطفت سے جدا ہونے کے بعد عجیبی آفتین نازل ہو رہی ہین۔ ان کا خیال آنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے جاتے ہین۔ ٹرکی قلمرو کی عیسائی رعایا کا ایک بال کبھی ٹوٹ جاوے تو تمام یورپ زمین سر پر اٹھا لیتا ہے۔ لیکن عیسائی دول کی حمایت مین مظلوم کریٹ کے مسلمانان دول کی محافظ سپاہ کے سامنے قتل ہوتے ہین اور مہذب یورپین سوبجر کھڑے قہقہے لگاتے رہتے ہین۔ واہ ری انسانیت۔ شہر خانیہ کی مسجد پر موذن کو اذان کہنے کی حالت پر مین ڈھیلے مار کر ستایا گیا اور گالیان دی گئین اور کینڈیا کے عیسائی باشندون نے ایک مسلمان کو کبیر کراس قدر مارا کہ وہ جان سے گذر گیا۔ العظمۃ للّٰہ۔ اس قساوت کا کیا ٹھکانا ہے۔

یمن مین بغاوت ہونے کی بڑی وجہ یہ ہی کہ حکام کی ظالمانہ کارروائیان غریب رعایا کی بربادی کا باعث ہوتی ہین۔ اور اُن کی فریاد باب عالی تک جا نہین سکتی۔

سلطان مراکش قیصر جرمن کے ساتھ دوستانہ تعلقات بڑھا رہے ہین۔ حال مین ان کا ارادہ ہے کہ قیصر کے بندرگاہ طنجہ کی میر کو آنے کے جواب مین ایک خاص وفد اپنے چچا مولائے عبدالملک اور سابق حاکم شہر طنجہ کی سرکردگی کے ساتھ برلن کو روانہ کرین (وکیل)

حجاز ریلوے کے لئے صرف ضلع بیروت سے چار لاکھ قرش چندہ وصول ہوا ہے اور تمام قلمرو ٹرکی سے اب تک پندرہ کروڑ اسی لاکھ چار ہزار قرش چندہ فراہم ہوا ہے (اللواء)

ترکی حکومت نے انگریزی سفیر کی متواتر سفارش پر سمرنا آیدین ریلوے کی مالک انگریز کمپنی کو اپنی لائین اور ۴۰ کیلو میٹر بڑھانے کی اجازت دینے کے ساتھ ہی اس کے اجارہ کی میعاد ۱۹۵۰ء تک یعنے میعاد سابق سے پندرہ سال اور زیادہ بڑھا دی ہے ختم میعاد پر ترکی حکومت اگر چاہے تو فی کیلو میٹر چار ہزار تین سو پونڈ (۶۴ ہزار روپیہ) دے کر کمپنی سے لائین خرید سکے گی۔ ان مراعات سے اکثر انگریز بہت خوش ہو گئے ہین۔ کیونکہ عرصہ سے انگریزون کو سلطنت عثمانیہ مین اب کوئی اجارہ نہین ملا تھا۔

دو سو ۲۰۰ عیسائیون کے قبول اسلام کے بعد ۲۴ ستمبر کو موضع کوٹ رادھاکشن ضلع لاہور مین بھی مجاہدین اسلام کے ہاتھون پر چالیس اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ آریہ مہاشون کی ناکامی کے بعد اب پادری صاحبان بے طرح کوشش ان لوگون کو پھر قابو مین لانے کی کر رہے ہین۔ مگر وہ لوگ بڑی پامردی سے اسلام پر قایم ہین۔ خدا منشی فتحدین صاحب سفید پوش ضلع لایل پور کو جزائے خیر دے۔ کہ آپ نے نومسلمون کو خاص رعائیت پر نہری زمین دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہی منشی صاحب موصوف چند یتامیٰ کی پرورش پر بھی آمادہ ہین۔

جزیرہ نما طور سینا مین مصر و شام کے درمیان حدبندی کا کام ختم ہو گیا ہے اور معاہدہ حدبندی پر ترکی و مصری کمشنرون نے دستخط کر دئے ہین۔ سرحد رافع سے لے کر ایک مقام تک جو عقبہ سے تین میل نیچے ہے یہ خط مستقیم قائم کی گئی ہے۔ صرف عقبہ کے قریب تھوڑی جگہ مین گوشہ ڈالکر کچھ علاقہ جو جنگی لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا تھا۔ ٹرکی کی حدود مین تسلیم کیا گیا ہے۔

ایران مین جرمنی نے جو اپنا سفیر بھیجا ہے۔ وہ سالہا سال جرمن سفارت قسطنطنیہ کا اہلکار رہ چکا ہے۔ وہ ترکی۔ عربی۔ اور فارسی خوب جانتا ہے اور سلطان کا بڑا منظور نظر ہے۔ اس نے جاتے ہی طہران مین جرمن شفاخانہ اور کالج قائم کر دیا ہے اور ایرانی حکومت کو جرمن بنکون سے قرض بھی دلا دیا۔ مسلمانان قزان (روس) نے بھی شاہ ایران کو ایرانی پارلیمنٹ کے قیام پر مبارکباد کا تار بھیجا۔ (وطن)

انتخاب الاخبار

کشمیری بازار لاہور میں پولیس نے ایک قمار خانہ پر چھاپہ مار کر ۱۴ جواریئے پکڑے۔

لاہور میں برقی طاقت بہم پہنچانے کا اجارہ سرکار نے لندن کی ایک کمپنی کو عطا کیا ہے۔

پچھلے ہفتے حصار لاہور امرتسر سیالکوٹ میں ٹڈی دل نمودار رہا۔ امرتسر میں انڈے بھی دئیے۔

ملتان و لایل پور میں فصل کپاس کو بولارم امرتسر میں مکی کو مورچہ نقصان پہنچا رہا ہے۔

حصص امرتسر کے حکام ٹڈی دل کے انڈوں کے تباہ کرنے میں مصروف ہیں۔ کہ ضرر نہ پہنچائیں۔

ڈاک خانہ دہلی کے حسابات میں ایک ہزار کی کمی نکلی مسٹر کیلی ملازم ماتحت پر مقدمہ چلایا گیا ہے۔

بنارس میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ قرار پایا بدیشی شکر اور آمیزش کا کبھی ہرگز استعمال نہ کریں گے۔

پچھلے سال ریلوے ہند کے کل حادثات سے ۱۳۰۵ آدمی ہلاک ہوئے اور ۲۳۱۲ زخمی ہوئے۔

پچھلے ہفتے ہند میں طاعون سے ۵۸۴۲ فوتیاں ہوئیں پنجاب میں ۲۸۲ فوتیاں۔

ساتنی پور میں تمام گاڑی والے کام چھوڑ بیٹھے۔ لیسنس کی فیس پانچ سے ۴۲ روپیہ کی گئی ہے۔

بدھوار صبح کو دارجیلنگ میں زلزلہ آیا۔ شمال بہار کے بعض شہروں میں بھی محسوس ہوا ہے۔

کوئٹہ اور ترک کے درمیان جمعرات کو بعد دوپہر تصادم ریلوے کا حادثہ ہوا۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔ لیکن بظاہر کوئی مسافر مجروح یا ہلاک نہیں ہوا۔

سان فرانسسکو کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا کہ بھونچال سے آگ لگ اٹھنے کی کچھ شہادت نہیں ہے۔

عدالت مذکور نے یہ بھی قرار دیا کہ آتش زدگیوں کے نقصان کی ذمہ دار بہر صورت بیمہ کمپنیاں ہیں۔

ٹوکیو سے خبر آئی ہے کہ جاپان روس کے ساتھ ایک معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ کہ وسط ایشیا کی روسی ریلوے سے آمد و رفت یورپ کا فائدہ اٹھائیں۔ ایسا کرنے سے ٹوکیو سے براہ خشکی صرف سترہ روز میں لندن پہنچنا ممکن ہوگا اور جہازی سفر کی ضرورت نہ رہیگی۔

ایران کی پارلیمنٹ۔ رائٹر کا نامہ نگار طہران اطلاع دیتا ہے کہ قومی مجمع کھولا گیا تمام نائب محلوں کے اندر ایک کمرہ میں جمع ہوئے۔ ایک کھڑکی میں کھڑے ہو کر شاہ نے سب کو خوش آمدید کہا۔ سفرائے خارجیہ کے قائم مقام بھی موجود تھے۔

وزیر اعظم نے شاہ کا ایڈریس پڑھ کر سنایا جس میں امید ظاہر کی گئی تھی۔ کہ قومی مجلس شورا سے قوم کو بہت فایدہ پہنچے گا۔

جزیرہ کریٹ۔ سے کچھ ایسی متناقض خبریں آتی ہیں کہ ان سے مناسب اور صاف مطلب اخذ کر سکنا سخت دشوار ہے۔ تاہم جہاں تک سمجھ میں آیا وہ یہ ہے کہ کریٹ کی ملکی مجلس دول حامی جزیرہ کے سخت برتاؤ کو ناپسند کرتی ہے اور خوف ہے کہ وہاں قیام امن کے بعد از سر نو جنگ و بغاوت نہ قائم ہو جاوے۔ حکومت یونان بہت زور لگا رہی ہے کہ دول یورپ کو اہل جزیرہ کے ساتھ عمدہ برتاؤ کرنے پر متوجہ بنا کر وہاں امن و امان قایم کرے۔ جزیرہ والے پرنس جارج کی ہائی کمشنری قائم رکھنے پر زور دیتے ہیں اور اسی واسطے وہ دول عظام کو تار ارسال کر رہے ہیں۔ کہ شہزادہ جارج کریٹ کی حکومت سے الگ نہ کئے جاویں۔

ملک عرب۔ علاقہ نجد کی مختلف خبریں ظاہر کرتی ہیں کہ امیر مبارک بن صباح کے امرا ابن رشید اور امرا بن مسعود کے مابین صلح کرا دینے کی کوشش شروع کی ہے اور وہ ضرور کامیاب ہوگا۔

مقدونیا میں بدامنی۔ اخبار ٹیلی بولکھتا ہے کہ روسی اور یونانی راہبوں کے مابین کوہ آتھوس کے ایک خانقاہ میں سخت لڑائی واقع ہوئی۔ جس کا باعث یہ تھا کہ روسی راہب مفسد بلغاری لوگوں کی مدد کرتے اور یونانیوں کو اذیت دیتے تھے۔

بہت سے روسی راہب سخت زخمی ہوئے۔ بلغاریہ سے ترک وطن کر کے جو یونانی باشندے ایتھنز چلے گئے تھے انہوں نے وزیر داخلہ سے صوبہ تھسلی میں زمین سکونت کی جگہ مانگی ہے۔ ان غریبوں کے پاس ایک وقت کی قوت لایموت تک کا سامان نہیں امید ہے کہ ان کی کچھ درخواستیں مان لی جاویں۔

آئدین ریلوے لائن۔ ترکی مجلس وزرا نے ایشیائے کوچک میں آئدین ریلوے لین کمپنی کو (۱۵) سال کے لئے ٹھیکہ دینا

(۱۴) ستمبر ۱۹۰۶ء کو منظور کیا قبالہ میں اس بات کی تصریح کر دیگئی ہے کہ آئدین ریلوے اور اجد اور یاوے کے پاس کوئی دوسری ریلوے لین بنانے کا ٹھیکہ نہ دیا جاوے گا۔ ایک ریلوے لین بحیرہ اجر دیر تک اور بھی بنیگی۔ جس کا طول (۹۱) کیلومیٹر ہوگا اور اس کی ایک شاخ (۱۳) کیلومیٹر طول کی بحیرہ مدپور تور تک بنائی جاوے گی۔ آبنائے اور نہر میں جہاز رانی کی حالت بجنسہ باقی رکھی جاوے گی اور آیندہ یہ لین کمپنی سے (۱۰۷۵۰۰) فرانک فی کیلومیٹر قیمت دے کر خرید لی جاوے گی۔ اور اس لین سے (۴۰) کیلومیٹر کے فاصلہ تک کوئی اور لین نہ بنائے گی۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۶ء کو اس قبالہ پر ذمہ وار افسروں کے دستخط ہو گئے۔

توپوں کی فرمائش۔ حکومت عثمانیہ نے فرانس سے پچاس توپیں ہوئیزر کے قسم کی طلب کی تھیں۔ مگر اب وہ فرمائش منسوخ کر دی اور بجائے اس کے جرمنی سے پچاس میکسم توپیں منگوائی ہیں۔ (پیسہ)

ریویو

سفیر اسلام۔ ترجمہ رسالہ فرید وجدی جو کہ جاپان کی کانفرنس میں پڑھنے کے واسطے بھیجا گیا ہے۔ اس کی ایک جلد برائے ریویو ہمارے پاس آئی ہے مگر میں مناسب جانتا ہوں کہ اپنے ریویو کی بجائے حضرت حکیم نور الدین صاحب کی رائے اس کتاب کے متعلق درج اخبار کر دوں کتاب کی قیمت ۴ ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہے اور جناب محمد حلیم صاحب الانصاری مترجم عربی دفتر پیسہ اخبار لاہور انارکلی سے مل سکتی ہے۔

"سفیر اسلام ترجمہ رسالہ فرید وجدی۔ آج ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو میرے سامنے ہے۔ میں نے اس کو بغور پڑھا ہے مخلص انسان کا کلام جو بہر اخلاص سے نکلا ہوا بے ریب دلربا ہوتا ہے اور اگر مدلل و مبرہن ہو۔ تو اس کی پسندیدگی ہر کس عقلمند کو کلام ہو سکتا ہے اور ایسا ہی فرید کا رسالہ ہے۔ بے ریب جس ارادہ پر علامہ فرید نے قلم اٹھایا ہے اس میں وہ بہت کچھ کامیاب ہوا ہے۔ اس کا طریق استدلال بہت قوی ہے۔ مترجم نے اگرچہ اس میں کوئی نوٹ نہیں دیا۔ مگر حق کی پابندی انسانی فرض ہے۔ اس لئے الدین النصیحۃ کی پابندی پر مترجم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ وہ بھی ترجمہ میں کامیاب ہوا ہے۔

دستخط

نور دین ۱۴۔ اکتوبر از قادیان

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم

بدر صادق

مورخہ ۲۹ر شعبان سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۸ر اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء

رمضان المبارک

۲

حدیث شریف میں آیا ہے۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ
عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا الصِّیَامَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ
فَاِذَا كَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ
اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ۔ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ
فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ۔ لِلصَّائِمِ
فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهٖ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ
بِصَوْمِهٖ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔ وَهٰذَا لَفْظُ رِوَایَةِ الْبُخَارِیِّ۔ وَ
فِیْ رِوَایَةٍ لَهٗ یَتْرُكُ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ وَشَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ
اَلصِّیَامُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا۔

ترجمہ۔ ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ آدمی کے عمل اسی کے لئے ہیں۔ مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا اور روزے سپر ہیں۔ جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو۔ تو فحش نہ بولے اور نہ بے ہودہ گوئی میں شور و غوغا کرے۔ اگر کوئی اس کو برا کہے یا لڑائی کا ارادہ کرے۔ تو اس کو کہے کہ میں روزے دار ہوں۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالےٰ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ خوش ہے۔ روزے دار کو دو خوشیاں ہیں۔ ایک جب روزہ کھولتا ہے۔ تو اس کو بہ سبب روزہ کھولنے کے خوشی ہوتی ہے اور ایک جب اپنے رب کی ملاقات کرے گا۔ تو اس کو بہ سبب روزہ کے خوشی ہوگی۔ متفق علیہ اور یہ بخاری کی ایک روایت کے لفظ ہیں اور اس کی ایک روایت میں ہے۔ کھانا پینا شہوت میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور نیکی کی جزا دس گنی ہوتی ہے۔ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ لَهٗ
الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ
اَجْلِیْ۔ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ
لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فِیْهِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ

ترجمہ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے۔ آدمی کے سب نیک عمل اوس کے لئے دس گنے سے سات سو گنے تک بڑھائے جاتے ہیں۔ مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اپنی شہوۃ اور کھانا میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی روزہ کھولنے کے وقت ہے اور دوسرے رب کی ملاقات کرنے کی وقت ہوگی اور اس کے مونھ کی بو اللہ تعالےٰ کے نزدیک کستوری کی بو سے زیادہ خوش ہے۔

شعر و سخن

(سلام بحضور امام)

السلام اے عیسےٰ گردوں مقام ۔ السلام اے مہدی ذی احتشام
السلام اے فاتح ملک سخن ۔ السلام اے واقف سرّ و علن
السلام اے کعبۂ دل کے خلیل ۔ السلام اے مظہر نور جلیل
السلام اے یوسف کنعان دین ۔ السلام اے روح روح جان و دین
السلام اے یادگار اسحٰق کے ۔ السلام اے شہریار آفاق کے
السلام اے مالک ملک عظام ۔ السلام اے سالک راہ کرام
السلام اے اہل فارس کے نصیب ۔ السلام اے اپنے مولا کے حبیب
السلام اے آدم آخر زمان ۔ السلام اے عالم معجز بیان
السلام اے باغ احمد کے نہال ۔ السلام اے ابن مریم کے کمال
السلام اے عشرت ختم الرسل ۔ السلام اے وارث ہر جزو کل
السلام اے فخر آل مجتبےٰ ۔ السلام اے افتخار مصطفےٰ
السلام اے نازش قلب بتول ۔ السلام اے خاص فرزند رسول
السلام اے حجۃ اللہ السلام ۔ السلام اے ناقۃ اللہ السلام
السلام اے روئے احمد کے جمال ۔ السلام اے شان سرمد کے جلال
السلام اے نوح طوفان ضلال ۔ السلام اے قدرت آن ذوالجلال
تو وہی ہے مومنوں کا پاک امام ۔ جس کو پیغمبر نے بھیجا ہے سلام
اے امام اولین و آخرین ۔ مدح تیری مجھ سے ہو سکتی نہیں
مانتے ہیں صدق دل سے لاکلام ۔ تجھ پہ نازل ہوتا ہے حق کا کلام
تجھ کو نادانوں نے پہچانا نہیں ۔ قدر تیری کو ذرا جانا نہیں
تو وہی موعود ہے حق کی قسم ۔ اولیا کے سر پہ ہے تیرا قدم
ہدیہ اخلاص لے کر آیا ہوں ۔ کاٹ کر ٹکڑے جگر کے لایا ہوں
نقد جان حاضر کیا باصد شغف ۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

بس یہی ہے التجا لیل و نہار
جان اکمل تیرے قدموں پر نثار

خاکسار محمد ظہور الدین اکمل گولیکی ضلع گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

ہماری کمزوریان اور اُن کا انسداد

خدا تعالےٰ اپنے کلام پاک مین فرماتا ہے۔ خلق الانسان ضعیفاً یعنے انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے۔ اس واسطے بنی آدم مین کسی نہ کسی پہلو سے نقص اور کمزوری کا ہونا قدرتاً ضروری ہے۔ خواہ وہ کمزوری جسمانی ہو۔ رُوحانی ہو۔ عملی ہو۔ اعتقادی ہو۔ اخلاقی ہو یا معاشرتی ہو غرض کسی قسم کی ہو۔ یہ کمزوری انسانون مین بعض اوقات تو من حیث القوم دیکھی جاتی ہے اور بعض اوقات انفرادی طور پر۔ نظر برین وجوہ ہم یہ ادعا نہیں کرتے کہ ہماری احمدی قوم ہر ایک طرح کی کمزوری اور نقص سے پاک ہے یا بسعیٔ ذاتی جملہ عیوب واسقام سے شرطیہ مُبرّا ہو سکتی ہے۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ آدمی کی نیک کوششین بھی بالکل رائگان تو نہین جاتین۔ مگر یہ ہمارے امام کی تعلیم کا ایک ضروری اصول اور ہمارے ایمان کا اہم ترین جزو ہے۔ کہ خدائے قادر وکریم کی توفیق و فضل کے بغیر ہم کچھ نہین کر سکتے۔ ہان فضل و توفیق مانگنا انسان کا اپنا فرض ہے گو دینا نہ دینا اس کے اختیار مین ہے۔ چنانچہ اُس کی صفت رحمانیت اکثر چیزین بن مانگے بھی عطا فرماتی ہے۔

جمل معترضہ سے قطع نظر۔ مین اس مختصر آرٹیکل مین یہ عرض کرنا چاہتا ہون۔ کہ احمدی لوگ اس بات کا دعوےٰ تو نہین کرتے۔ کہ ہم سب کے سب جمیع نقائص سے پاک ہین یا ہو جائین گے۔ مگر ہماری اور عام مسلمانون کی عملی زندگی مین مابہ الامتیاز خصوصیات کا ہونا از بس ضروری ہے۔ جیسا کہ ہر ایک مامور کے متبعین مین اور دیگر افراد زمانہ مین کوئی نہ کوئی فرق بیّن بطور نشان ایمان کے ہوتا آیا ہے۔ مثلاً معتقدات مین حیات و وفات مسیحؑ۔ نزول ابن مریم (علیہما السلام) دجال۔ خرِ دجال۔ کسرِ صلیب۔ ابطال و ہلاکت مذاہب باطلہ غلبہ اسلام وغیرہ سے متعلق اس امام برحق نے ہمارے پُرانے سُنے سُنائے غلط خیالات کی بفضلہٖ ایسی اصلاح کر دی ہے۔ کہ مخالفین کے اور ہمارے درمیان ان مسائل کی نسبت سچا عقیدہ مابہ النزاع کے درجہ تک پہنچ گیا ہے اسی طرح سے عبادات مین خدا کے برگزیدہ مسیح و مہدی نے ہمین یہ بتایا ہے کہ خدا سے سچا اور۔۔۔ پکا رشتہ رکھو اور دنیا دکھاوے کی مطلق پرواہ نہ کرو۔ اسی بنا پر ہم سفر و بیماری وغیرہ کے حالات عذر مین بلا خوف لومۃ لائم اجازات شرعیہ سے علانیہ فائدہ اوٹھاتے اور ان اجازتون کو کمزور انسان کے حق مین اللہ تعالیٰ کا انعام و احسان سمجھتے ہین۔ علیٰ ہذا نمازون مین ہی جو کچھ بھی مانگنا یا اپنا دُکھ درد اس کے حضور پیش کرنا ہو کرتے ہین۔ یہ نہین کہ نماز کو تو اُلٹی سیدھی ٹھونگین مار کر بیگار کی طرح ٹال دیا۔ اور پھر لگے ہاتھ پھیلا پھیلا کر لمبی چوڑی دعائین مانگنے۔ عام مسلمانون کی ہمیچو قسم غلطیان اب کچھ محتاج توضیح نہین رہین کیونکہ حضرت مسیح موعود ایسے مسائل پر کافی و شافی تحریرات شائع فرما چکے ہین اور ایسی ضروری اصلاحات پر زور دینا ہی تو ان کے مقدس مشن کا مقصد و مُدعا ہے۔

جیسے مینے معتقدات و عبادات کی مختصر مثالین اوپر گذارش کین ایسے ہی میری عرض یہ ہے کہ احمدی احباب اپنے معاملات اور روزمرّہ کے امور معاشرۃ مین بھی دوسرے مسلمانون کی نسبت عملاً ایک امتیاز پیدا کرنے مین ساعی ہون۔ اور اس مین نہ صرف تدابیر ظاہری کے بھروسہ پر رہین بلکہ دُعا پر بھی بہت زور دین۔

یہ سچ ہے کہ ہماری کمزوریون کی اصلاح زیادہ تر حضرت مسیح موعود کے فیض صحبت سے ہی ہو سکتی ہے لیکن چونکہ یہ نعمت علیٰ قدر مقسوم ہر ایک کو یکسان نصیب نہین لہذا دور افتادون کے لئے۔ نیز ان کے واسطے جو بظاہر تو مدینۃ المسیح سے نسبتاً قریب رہتے ہون مگر شامت اعمال میری طرح ان کی اندرونی اور عملی حالت بہت ہی محتاج اصلاح ہو۔ ان کمزوریون کو دور کرنے کی کوشش اخباری تحریک اور باقاعدہ و منتظم آرگنیزیشن کے رنگ مین بھی غالباً بے سود اور منشا حضرت مسیح موعود کے خلاف نہ ہو گی۔ قبل اس کے کہ مین امور اصلاح طلب کو پیش کرون یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہون کہ احقر کے اس ناچیز مضمون کو سرسری سمجھ کر نہ ٹالنا چاہیئے کیونکہ جب تک ہم اپنے حالات روزمرّہ مین پاک تبدیلیان کر کے اسلام کے سچے اصول و احکام اور حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ تعلیم کا عملی نمونہ نہ بنین گے۔ محض بحث مباحثے اور تحریر و تقریر سے دوسرون پر کوئی نتیجہ خیز اور کاری اثر نہین پڑ سکتا۔

یہ ظاہر ہے کہ کوئی کام شروع ہی سے مکمل اور خاطر خواہ نہین ہوا کرتا۔ اگر تاہم کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری اصلاحی سکیم ابتدا سے ہی باقاعدہ و بااصول تو ہو اور میری رائے مین اس کی صورت یہ ہے کہ اول موٹی موٹی اور اہم تر کمزوریون کی تشخیص ہو اور قوم کی اس خدمت مین بقدر آگاہی و امکان ہر ایک غیرتمند مومن کو حصہ لینا چاہیئے۔ دوم ان کے متعلق شرع شریف کے کھلے کھلے احکام بالترتیب بعبارت عام فہم یا تو احمدی اخبارات مین شائع ہو جایا کرین یا چھوٹے چھوٹے ٹریکٹون کی شکل مین اور یہ کام بزرگان دارالامان ہی کما حقہ انجام دے سکتے ہین۔ کیونکہ اس مین حضرت مسیحؑ و مجدد دوران و امام الزمان علیہ السلام کی صلاح و صوابدید ضروریات سے ہو۔ تیسرے اُن احکام پاک کی تعمیل کے لئے ہر ایک جگہ کی احمدیہ جماعت یا انجمنین پوری پوری کوشش کرین جو بھائی بلا کسی عذر واقعی کے کبھی ان کی خلاف ورزی کرے اس کیواسطے کچھ جرمانہ یا تاوان ہو جس کی رقوم عام چندون کی طرح دارالامان کے اشاعت اسلام مین بھیجدی جایا کرین۔ تفصیل ضوابط صدر مجلس دارالامان اور نیز مقامی انجمنین بالاتفاق وضع کر سکتی ہین۔ باقاعدہ آرگنیزیشن کی ضرورت میری نزدیک صرف اس لئے ہے کہ اکثر بھائی اعتقادات مین صحیح رشتہ پر ہونے کے باوجود عملی زندگی مین سچی اسلامی روش کا نمونہ بننے سے عاری ہین بلکہ اس واسطے بھی اکثرون کو باوجودیکہ عام علمیت دینی و دنیوی خاصی حاصل ہو تب وہ ہر قسم کے معاملات مین شرعی احکام اور مسئلہ مسائل سے کما حقہ آگاہی نہین رکھتے۔

سب سے پہلے مین پردہ کا مسئلہ پیش کرتا ہون اس کے متعلق بعض اوقات بڑی اُلجھنین پیدا ہوتی ہین۔ قرآن و حدیث کے احکام کچھ اور ہین ہماری دیرینہ عادات کچھ اور۔ اس ملک کی حالت موجودہ کا اقتضا کچھ اور ہی پس جبتک کہ حضرت اقدس یا حضرت حکیم الامۃ سلمہ جیسے بزرگان ملت کی جانب سے ایسے امور مین کوئی قول فیصل کافی طور پر اشاعت نہ پائے ضرور ہے کہ ہماری عملی حالت مذبذب ہو اور ہم اپنی کمزوریان دور کر دینے کے کوئی صاف راستہ نہ ملنے کے باعث معذور ہون۔ (باقی آئندہ) خاکسار احمد حسین احمدی فریدآبادی [illegible]

فٹ نوٹ۔ کھلے کھلے احکام سے میری یہ مراد ہے کہ عالمانہ یا فلسفیانہ موشگافیان نہون بلکہ اوامر و نواہی کے بطور پر بہت مختصر اور صاف و صریح ارشادات ہون۔ مثلاً فلان و فلان تقریبون مین شامل مت ہوا کرو خواہ تمہارے دنیوی رشتہ دار آزردہ و ناراض ہی کیون نہ ہون۔ منہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بدرِ منوّر
نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہ الکریم

درس قرآن شریف سورۃ النصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے بخشنے والا مہربان

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ

جب آئی مدد اللہ کی اور فتح اور تونے دیکھا لوگون کو داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج درفوج پس تسبیح کر

بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝۳

ساتھ تعریف رب اپنے کے اور اس سی استغفار کر۔ تحقیق وہ ہے پھر آنے والا۔

ترجمہ بامحاورہ تفسیری جب اللہ تعالےٰ کی نصرت ظاہر ہوئی اور مکہ فتح ہوگیا اور تونے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج دین اسلام مین داخل ہو رہے ہیں تو خدا تعالےٰ کی تسبیح کر اور اس کی تعریف کر اور اس سے مغفرت طلب کر وہ بہت ہی رجوع برحمت کرنے والا ہے۔

یہ سورۃ شریف مدنی ہے یعنی مدینہ منورہ مین نازل ہوئی تھی۔ اس میں بسم اللہ شریف کے بعد تین آئتین ہین اور انیس کلمے اور اُناسی حروف ہین۔

تشریح ومعانی الفاظ اِذَا۔ کے معنے ہین۔ جب کہ جب یہ لفظ جب ماضی پر آوے تو معنے استقبال کے دیتا ہے اس واسطے اذا جاء کے معنے یہ بھی کئے گئے ہین "کہ جب آوے گی" کیونکہ یہ سورت بطور ایک پیشگوئی کے نازل ہوئی تھی کہ اسوقت تو اسلام تنگی اور تکالیف کی حالت مین ہے اور سب صحابہ مہاجرین کے دل مین یہ خیال ہے کہ وہ اپنے وطنون سے نکالے گئے اور ان کی تعداد قلیل ہے۔ اور ان کے دشمن شہر مکہ میں آرام سے ہیں اور انپر ہنسی کرتے ہیں اور طعن کرتے ہیں کہ تم لوگوں نے اسلام مین داخل ہوکر کیا فائدہ حاصل کر لیا۔ دیکھو ہم نے تم کو شہر مکہ سے بھی نکال دیا ہے۔ لیکن عنقریب وہ وقت آتا ہے کہ ان کی ساری شیخی کرکری ہو جاوے گی اور ان کے متکبر سب ہلاک ہو جائین گے اور مکہ کا باعظمت گھر بتون سے پاک کیا جاوے گا اور اس کے مناروں پر لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ بلند کیا جاوے گا اور کمزور لوگ اور ناواقف لوگ جو اسوقت بسبب حجاب کے دین آلٰہی مین داخل نہین ہین۔ اُن کے واسطے وقت آجائے گا کہ تمام روکین دور ہوکر وہ ایک سیلاب کی طرح اسلام کی طرف دوڑ پڑین گے اور فوج درفوج لوگ اسلام میں داخل ہونے لگ جائین گے۔

اگر اذا جاء کے معنے استقبال کے نہ لئے جائین اور اس کے یہ معنے کئے جاوین کہ "جب فتح ونصرت آلٰہی آگئی" تب بھی یہ درست ہے، خدا تعالٰی کی طرف سے بذریعہ وحی کے جو پیشگوئیان نازل ہوتی ہین اور اُن مین خدا اپنے بندے کی نصرت اور فتح کی خوشخبری دیتا ہے چونکہ وہ بات یقینی ہوتی ہے اور ضرور ہو جانے والی ہے۔ کوئی اس کو ٹال نہین سکتا ہے اور آسمان پر مقدر ہو چکا ہے کہ یہ کام اس طرح سے ہوگا اس واسطے اس کو ایسے الفاظ مین بیان کیا جاتا ہے کہ گویا یہ کام ہوگیا ہے۔ کیونکہ کوئی کام زمین پر نہین ہو سکتا جب تک کہ پہلے آسمان پر نہ ہولے۔ اس کی مثال دنیوی محاورات مین بھی موجود ہے جب کسی کو یقین ہو جاوے۔ کہ اس مقدمہ مین تمام امور میری مرضی کے مطابق طے ہو جائین گے اور مین ضرور فتح پاؤن گا۔ تو وہ کہتا ہے۔ کہ

بس یقینے مقدمہ فتح کرلیا۔ حالانکہ ہنوز مقدمہ زیر بحث ہوتا ہے اور عدالت نے فیصلہ نہین سنایا ہوتا۔ لیکن بسبب یقین کے وہ ایسا ہی کہتا ہے۔ کہ مقدمہ فتح ہوگیا۔ اس قسم کے الہامات اور پیشگوئیون کی تازہ مثالین خود اس زمانہ مین موجود ہین۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بسا اوقات۔ ایسے الہامات خداتعالےٰ کیطرف سے ہوتے ہین۔ جوکہ اپنے اندر ایک پیشگوئی کا رنگ رکھتے ہین۔ مثلاً ۱۴ اپریل ۱۹۰۶ء کو حضرت مسیح موعودؑ پر خداتعالےٰ کی وحی بدین الفاظ ہوئی کہ زلزلہ آیا۔ زلزلہ آیا۔ اور یہ خبر اس زلزلہ کے متعلق تھی۔ جو ۱۸۔ مئی ۱۹۰۶ء کو واقع ہوا۔ لیکن چونکہ اس کا آنا مقدر ہوچکا تھا۔ اسواسطے ایک ماہ پہلے ہی کہا گیا کہ زلزلہ آیا زلزلہ آیا۔

جاء ۔ کے معنے ہین آیا۔ آمد۔ اس لفظ مین قابل توجہ یہ بات ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ فتح اور نصرت تیرے پاس آئی۔ جسے خداتعالےٰ نے اپنے نبی کی تائید کے واسطے عین ضرورت کے وقت مین بھیجا۔

نصراللہ ۔ اللہ تعالےٰ کی نصرت۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد۔

الفتح ۔ وہ خاص فتح جس کے تم منتظر تھے اور جس کے متعلق پہلے سے پیشگوئی کی جاچکی تھی اور توریت وانجیل مین جس کا ذکر کیا گیا تھا۔ یعنی فتح مکہ۔ وہی مکہ جس مین سے جان بچاکر بھاگنا پڑا تھا اور خفیہ طور پر رات کے وقت ہجرت کرنی پڑی تھی۔ اسی کی فتح کے دن آتے ہین اور مظفر ومنصور ہوکر اس مین داخل ہونے کے ایام قریب ہین۔

ورأیت ۔ اور تو نے دیکھ لیا۔ تو نے جان لیا تو نے معلوم کرلیا۔

الناس ۔ لوگون کو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرمایا کرتے ہیں کہ جب خداتعالیٰ کی طرف سے کوئی نبی رسول دنیا کی طرف مبعوث ہوتا ہے۔ تو اس کا ساتھ دینے والے لوگ اور اس کی پیروی کرنے والے تین قسم کے ہوتے ہین اول اور سب سے اعلےٰ طبقہ کے لوگ وہ ہوتے ہین جو کسی معجزہ۔ نشان۔ کرامت یا خارق عادت کے دیکھنے کے محتاج نہین ہوتے وہ اُس نبی کی شکل دیکھتے ہی اور اس کا دعوےٰ سنتے ہی آمنا وصدقنا کہہ اُٹھتے ہین۔ ان کو نبی کے ساتھ ایک ازلی مناسبت حاصل ہوتی ہے اور وہ فوراً اُس پر ایمان لاتے ہین جیسا کہ حضرت صدیق اکبر ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ سفر مین تجارت کے واسطے باہر گئے ہوئے تھے اور عرب کو واپس آتے ہوئے ہنوز شہر سے دور راستہ میں ان کو ایک آدمی ملا۔ اُس سے پوچھا کہ شہر کی کوئی تازہ خبر سناؤ۔ اُس نے کہا تازہ خبر یہ ہے کہ محمدؐ نے نبی ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر نے کہا کہ اگر محمدؐ نے نبوت کا دعوےٰ کیا ہے تو بیشک سچا دعوی کیا ہے اسی جگہ ایمان لائے اور صدیق اکبر کہلائے۔ رضی اللہ عنہ یہ اعلےٰ طبقہ کے آدمیون کا نمونہ ہے۔ اس سے کم دوسرے درجہ کے لوگ وہ ہین۔ جو کچھ تھوڑا بہت دلائل سننے اور نشان دیکھنے کے بعد ایمان لے آتے ہین اور مخالفت کی طرف نہین دوڑتے اور رفتہ رفتہ محبت اور اخلاص مین بہت بڑی ترقی کرجاتے ہیں۔ ان کے بعد تیسرے درجہ کے لوگ وہ ہین۔ کہ جب خداتعالےٰ کے قہری عذاب نازل ہوتے ہیں۔ اور ہر طرف سے فتوحات اور نصرت کے نشانات نمودار ہوتے ہین تو ان کے واسطے سوائے اس کے چارہ نہین ہوتا۔ کہ وہ بھی مومنون کے درمیان شامل ہوجائین۔ اول اور دوم درجہ کے لوگون کی خداتعالےٰ نے بہت تعریف کی ہے اور ان کو رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا خطاب دیا ہے۔ مگر تیسرے طبقہ کے لوگوں کا ذکر قرآن شریف مین صرف اتنا ہے۔ کہ رأیت الناس۔ تو نے لوگون کو دیکھا ہے۔ کیونکہ وہ عوام ہیں خواص مین ان کا ذکر نہین۔ پھر بھی خوش قسمت ہین۔ کہ قرآن شریف مین ان کی طرف اشارہ کرکے فرمایا گیا۔ کہ وہ دین اللہ مین داخل ہونے والے لوگ ہین۔

اس زمانہ مین خدا کے فرستادہ رسول حضرت مہدی معہود کے پیرو ابھین تین قسم کے لوگوں مین منقسم ہین بعض تو وہ اولین سابقین مین سے ہین۔ جو حضرت کے دعوی مسیحائی سے بھی پہلے آپ کے ساتھ خالص محبت رکھتے تھے اور دنیا مین کوئی بات ایسی نہ ہوئی۔ جو ان کے خلوص اور محبت کو ایک قدم پیچھے ہٹانے والی ہو۔ حضرت کا دعوی ان کے واسطے کوئی نئی بات نہ تھی۔ ہر ابتلاء کے وقت انہون نے قدم آگے بڑھایا۔ ان کی مثال حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب ہین۔ ایسے لوگوں کو خداتعالےٰ نے ازل سے ایک فطرتی مناسبت اپنے رسول کیساتھ عطار کی ہے۔ کہ وہ اس سے علیحدہ رہ ہی نہین سکتے دوسرے وہ لوگ ہین۔ جو کچھ کتابین پڑھ کر اور کچھ نشانات دیکھ کر اور کچھ دیکھ بھال کر اس مقدس سلسلہ مین داخل ہوئے۔ اور دن رات انہون نے اس مین ترقی کی اور خداتعالےٰ کی اس نعمت کے شکرگذار ہوئے اور اپنے مال اس راہ مین خرچ کئے تیسری قسم کے وہ لوگ ہین جن کو طاعون نے یا زلزلے نے خوف زدہ کرکے اس طرف کھینچا۔ پر بہرحال وہ بھی خوش قسمت ہین۔ کیونکہ پاس شدون کی فہرست مین ان کا نام درج ہوگیا۔ اور فیل شدون کا نام تو کسی فہرست مین لکھا ہی نہین جاتا۔ سوائے ان فیل شدون کے جو اپنے پرچون مین شرارت کے ساتھ ناجائز باتین لکھ دیتے ہین۔ تو خواہ مخواہ ممتحن کو ان کی رپورٹ کرنی پڑتی ہے۔ کہ فلاں امیدوار نے اپنے پرچہ مین ایسی شرارت کی ہے پس وہ فقط فیل ہی نہین ہوتے۔ بلکہ آئندہ کے واسطے مدارس سے خارج کئے جاتے ہین اور سخت نامرادی کے گڑھے مین پھینکے جاتے ہین جہان سوائے رونے اور دانت پیسنے کے اور کچھ حاصل نہین ہوگا۔

یدخلون ۔ داخل ہوتے ہین۔

فی دین اللہ ۔ اللہ تعالےٰ کے دین مین۔

افواجاً ۔ فوج در فوج۔ پہلے تو کوئی ایک آدہ مسلمان ہوتا تھا۔ جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین تشریف فرما ۔ ۔ تھے۔ بعد مین جب ہجرت کرکے مدینہ منورہ مین سکونت اختیار کی۔ تو زیادہ تعداد ہونے لگی۔ لیکن پھر بھی ترقی زور کے ساتھ نہ تھی۔ یہان تک کہ جب مکہ فتح ہوگیا۔ تو گروہون کے گروہ اور جماعتون کی جماعتین دین الٰہی مین داخل ہونی لگین کیونکہ تمام مشکلات درمیان مین سے اُٹھ گئے تھے اور حجاب دور ہوچکے تھے اور اکابر مجرم ہلاک ہوچکے تھے۔

(باقی آئندہ انشاءاللہ تعالیٰ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ثبوت دعویٰ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

وفات مسیح

(قرآن مجید کی شہادت)

(۱) فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم۔ مسیح ابن مریم قیامت کے دن عرض کرے گا۔ جب تو نے مجھے وفات دی۔ تو اس کے بعد تو ہی نگہبان حال تھا۔ مجھے خبر نہیں ہے۔ جب تک میں رہا کنت علیھم شھیدا ما دمت فیھم وہ توحید پر قائم رہے۔

اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں (۱) عیسائی وفات مسیح کے بعد بگڑے۔ چونکہ بگڑ چکے ہیں اس لئے ثابت ہوا کہ "مسیح" بھی یقیناً مر چکے (۲) قیامت تک امت کی پھر خبر نہیں گویا دوبارہ بنفسہٖ دنیا میں نہیں آئے۔ (ب) جب اللہ تعالےٰ فاعل انسان مفعول ہے تو توفی کے معنے یقیناً موت کے ہیں۔ اگر نہیں تو مثال پیش کرو۔ بشرطیکہ قرینہ صارفہ نہ ہو

(آنحضرت صلعم کی شہادت)

(۲) حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح بن مریم کو یحیےٰ کے ساتھ یعنی مردوں میں معراج کی رات دیکھا۔ (مشکوۃ)

(صحابہ کرام کی شہادت)

جب ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے۔ تو بعض کا گمان تھا کہ عیسےٰ کی طرح بجسدہٖ مرفوع ہوئے صدیق اکبرؓ نے آیت پڑہی ما محمدٌ الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے سب ہی رسول فوت ہو چکے۔ اس طرح آپ کی وفات پر استدلال کیا خلت کے معنے قرآن مجید نے خود مات اور قتل کر دئے۔

ائمہ اربعہ سے کسی نے مسیح کی وفات کا انکار نہیں کیا۔

اصل بات کیا ہے؟ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم۔ نہ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا نہ صلیب پر مارا۔ بلکہ مسیح ان کے لئے مصلوب کی مانند بنایا گیا۔ یعنے غش ہو گیا گو مرا نہیں اس طرح یہود کا اصل مقصد ملعون بنانا (توریت باب استثنار) پورا نہ ہوا تو اسی خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ بل رفعہ اللہ الیہ۔ اپنی طرف مرفوع کیا جیسے اور نبیوں کو کیا کرتا ہے اسی کے لئے کئی اسباب قدرتی پیدا ہو گئے سبت نزدیک تہا دن کو گرہن سخت آندہی پیلاطوس کی بیوی کو خواب ہڈیوں کا نہ توڑا جانا۔ مرہم عیسیٰ۔

(ب) آسمان پر کسی بشر کا جانا خلاف سنت اللہ ہے سنت اللہ کیا ہے؟ کفار نے ہمارے نبی کریم صلعم سے کہا۔ او ترقی فی السمار جواب دیا گیا۔ سبحان ربی ھل کنت الا بشراً رسولاً بشر کے لئے یہ سنت نہیں۔ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا (سنت اللہ میں تغیر نہیں ہوتا) چنانچہ فرمایا۔ وفیھا تحیون و فیھا تموتون۔ اسی زمین میں زندہ رہو گے اسی میں مرو گے واقعہ صلیب کے بعد باغبانوں کے بھیس میں نکلے۔ مریدوں سے ملے زخم دکھائے مچھلی کہائی اور کشمیر میں پہنچے۔ وآوینھما الی ربوۃ ذات قرار و معین۔ (ہم نے اونچے مقام چشمے والوں پر پناہ دی) وفات تو ثابت ہو گئی۔

اب بحکم آیت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ضروری تہا کہ موسیٰ کے خلفار کی مانند محمدی خلفار بہی ہوں اور ان کا آخری بھی عیسےٰ ہو۔

دوم حدیث۔ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم واما مکم منکم۔ "وہ مسیح" تو فوت ہو چکا ہے اور مردے واپس دنیا میں نہیں آتے۔ انھم الیھم لا یرجعون۔ فیمسک التی قضی علیھا الموت (مردہ کو روک لیا جاتا ہے یوم بعث (قیامت) تک ومن ورائھم برزخ الی الآیۃ۔ تو اب ضرور ابن مریم سے مراد اس کا "مثیل" ہے۔

(ا) چنانچہ وعدہ ایلیا کے آسمان سے آنیکا تہا اور آیا یوحنا دیکھو انجیل (۲) کما استخلف سے ثابت ہے کہ مشبہ بہ اور ہے اور مشبہ اور (۳) اگلے مسیح کی وفات اور مردوں کا واپس نہ آنا (۴) اماکم منکم وہ امام تمہارا تمہیں میں سے ہو گا۔ (۵) عیسےٰ بن مریم اور مسیح موعود کے حلیوں میں پہلا سرخ رنگ گھنگریالے بال دوسرا گندم رنگ سیدہے بال (۶) ابن مریم کامل مشابہت کے لئے فرمایا جیسے مریم کو اخت ہارون۔ ابن السبیل۔ بہادر کو شیر اب اول یہ دیکھنا ہے کہ وقت نزول آیا یا نہیں۔

(۱) دختر کشی موقوف ہو گئی (۲) آدمیوں میں میل بذریعہ تار۔ ریل۔ ڈاک ہو گیا (۳) اونٹنیاں بیکار ہو رہی ہیں (۴) کتابیں چھاپہ خانے سے پھیل گئیں۔ پہاڑ اڑائے جا رہے ہیں۔

(۷) یاجوج ماجوج یعنی آگ یعنی آگ و پانی سے کام لینے والی قومیں (ب) کان لمبے یعنی دور سے خبریں سن لیتے ہیں (ج) توحید کے دشمن اسی لئے خبر دیتے ہوئے لا الہ الا اللہ ہمارے نبی صلعم نے پڑہا (د) یافث کی اولاد سے (م) دریاؤں کو سوکہا دیا (س) بڑے قد یعنی بڑی ہمتیں (ص) بلندی پر چڑھتے یعنی مشکل سے مشکل کام (۷) دجال یعنی دنیا میں سیاحی دین میں کانی قوم (ب) اس کی وحدت نوعی ہے جبھی تو ابن صیاد کو صحابہ نے تسمیہ دجال کہا (ج) وہ قوم جس کے لئے کہف کا اول و آخر پڑھنے کا حکم ہے یعنی خدا صاحب اولاد سمجھیں اور صنعتوں پر نازاں (د) مینہ برسائیں (م) خزانے تابع (س) دجال کے مختلف حیلے دلالت کرنے میں گروہ سے بہت ہیں۔ (۸) خود مسلمانوں میں ایک گروہ یہودیوں کی طرح صرف پرانی روایات پر جان دینے والا۔ ایک عیسائیوں کی طرح شریعت سے بیزار نہ نماز نہ روزہ پیدا ہو جاتا۔ (۹) متفق اللفظ سب نے تسلیم کر لیا کہ اسلام کمزور ہے اور کسی مصلح کی ضرورت ہے مگر سنت اللہ جنون کے ذریعہ اصلاح کرنے کی نہیں بلکہ نبی کے ذریعے۔

دوم مسیح نے کس صدی میں آنا تہا (۱) اس کا کام ہے صلیب کو بذریعہ دلائل توڑنا۔ پس صلیبی غلبہ کے وقت آنا (۲) ہر صدی کے سر پر مجدد ہے چودہویں اب تک خالی ہے۔ (۳) حضرت موسیٰ کے بعد عیسےٰ چودہویں صدی ہوئے۔ بس مسیح بھی چودہویں کو آنا تہا (۴) حافظ برخوردار نے انواع میں (ب) نعمت اللہ ولی نے قصیدے میں امام سیوطی نے چودہویں صدی مقرر کی (۵) ولقد نصرکم اللہ ببدر سے یہ ثابت ہے کہ چودہویں میں نصرت ہو گی (۶) پھر ہزار برس کے بعد نیا انتظام یاب یدبر الامر من السمار الی الارض اور دنیا کی عمر سات ہزار۔ ساتویں ہزار پہ مسیح کا آنا ضروری تہا۔

سوم۔ کہاں پیدا ہونا تہا۔ آدم اور عیسےٰ میں خاص مشابہت ہے ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم۔ آدم ہند میں اترے عیسیٰ بھی ہند میں۔ (ب) ہندوستان میں تمام مذاہب موجود ہیں اور امن بھی ہے یضع الحرب (جہاد موقوف کریگا) کی ماتحت یہیں کام ہو سکتا ہے (ج) مہدی کو مشرق کے سلطان بنائینگے (ابن ماجہ) (د) گاؤں کا نام کدعہ ہو گا یعنی قدعہ قادیان۔

چہارم۔ آسمان کی شہادت۔ چاند کو تیرہویں سورج کو اٹھائیسویں ماہ رمضان ۱۳۱۲ھ میں گرہن ہوا یہ مہدی کے ظہور کی علامت ہے۔ آیت اس حدیث کی تصدیق کرتی ہے خسف القمر۔ وجمع الشمس والقمر پہلی رات کے چاند کو گرہن کہنا حماقت ہے۔ پھر قمر کا اس پر اطلاق نہیں۔

پنجم۔ زمین کی شہادت۔ طاعون یعنی دابۃ الارض تکلم الناس۔ جو آدمیوں کو زخم کریگا کیوں؟ وہ آیات

(معجزون) پیایمان نہ لائے معلوم ہوا کوئی نشان دکھانیوالا بھی ہوگا - عذاب کا موجود ہونا رسول کے ہونے پر گواہ ہے وماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً۔

ششم - ہر رسول کی صداقت کے دو نشان ہیں جو اس مسیح پر بھی صادق آئے - (۱) اگر ہم پر افترا کرتا تو ہم دہنے ہاتھ سے پکڑتے اور رگ جان کاٹ دیتے لقطعنا منہ الوتین - یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی دلیل ہے - ہمارے امام وحی کے دعوے کے بعد پچیس سال سے زندہ ہیں اور ترقی کر رہے ہیں بخلاف قد خاب من افتریٰ - تئیس سال سے اوپر تو ہرگز مفتری زندہ نہیں رہ سکتا - کوئی مثال پیش کرو (۲) عالم الغیب فلا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول - اپنے غیب پر رسولوں کے سوا کسی کو مطلع نہیں کرتا - آپ کی پیشگوئیوں پر نظر کرو - ازانجملہ (۱) لیکھرام کی موت (۲) آتھم کی موت (۳) طاعون کی خبر (۴) ۴ اپریل کے زلزلہ کی خبر (۵) یاتون من کل فج عمیق - اس حالت میں جب کوئی نہ جانتا تھا یہ کہا کہ دور دور سے لوگ آئینگے (۶) حجتوں کے جیاعدین کا ہلاک ہونا (۷) جو مباہلہ کرے اس کی ذلت یا موت - غلام دستگیر قصوری۔

ہفتم - خاص مسیح کے نشان (۱) دو زرد چادریں تو دو سخت بیماریاں ایک اوپر کے حصے میں ایک نیچے کے حصے میں - چادریں تو ایک جھوٹا بھی رنگوا کر پہن سکتا ہے یہ کشفی معاملہ ہے (۲) حلیہ گندم رنگ - سیدھے بال - روشن پیشانی - اونچی ناک اسرائیلی مان - (مشکوٰۃ) (۳) جیسے مسیح بن مریم بنی اسرائیل سے من وجہ نہیں تھا - ایسا ہی یہ مسیح من وجہ قریش سے نہیں - سلمان کی اولاد ہونے کی وجہ سے قریشی ہیں اور یت سلمان منا اہل البیت۔

متفرق باتیں

مہدی کئی ہونے تھے اسی لئے احادیث میں ان کے مختلف نشان ہیں مختلف مختلف جائے ولادت - مگر آخر میں عیسیٰ ہی مہدی ہوگا - لا مہدی الا عیسیٰ بن مریم - (۲) نزول کا لفظ اس لئے ہے کہ شہرت ایسی ہوگی جیسے کوئی آسمان سے اترے نیز دنیاوی اسباب نہیں - بلکہ آسمانی حربہ سے فتح حاصل کریگا (۳) نبی کا لفظ خود حدیث میں مسیح موعود کے لئے آگیا - اور یہ ظلی طور سے جیسے آئینے میں جو شکل ہو اُسے بھی انسان کہہ لیں مگر درحقیقت بغیر اس اصل کے کچھ نہیں (۴) ہمارے امام پر کوئی ایسا اعتراض نہیں ہوتا جو دوسرے انبیاء علیہم السلام پر ہو - (۵) چونکہ قرآن مجید میں ہے ہم نے ان میں قیامت تک عداوۃ و بغضاء ڈالدی اس سے ثابت ہوا کہ تمام لوگ مسلمان نہیں بن سکے اسی طرح ان من اھل الکتب الا لیؤمنن بہ کا مطلب ہے کہ ہر ایک اہل کتاب مسیح کے مقتول ہونے کو مانتا رہیگا۔

محمد ظہور الدین - اکمل آف گولیکے ضلع گجرات پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بزم خواتین

ہمارا مذہب کیا ہے

میں آج نہیں بلکہ کئی دن سے سخت حیرت اور استعجاب کی حالت میں تھی کہ ہم مسلمان کہلانے والے زمیندار ہوں کا مذہب کیا ہے - اگر کہیں کہ "اسلام" کچھ زیب نہیں دیتا کیا مسلمانی اسی کا نام ہے کہ جو جہان کے بُرے کام اور جو جہان کے توہمات ہیں - وہ ہم میں موجود ہوں دیکھو میں چند توہمات لکھتی ہوں - اوّل تو جس وقت کوئی گائے بھینس سوئیگی - پس پہلی جمعرات کا دودھ کسی خانقاہ پر چڑھائیں گے اور خیال یہ کہ فقیر صاحب (قبر والے) ہمارا دودھ پی لیتے ہیں پس قبر پر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیتے ہیں آگے زیادہ تر تو کتے پی جاتے ہیں یا اور کئی بلائیں مثلاً نیولہ وغیرہ - بعض اوقات کوئی چالاک ہماری حماقت سے فائدہ اٹھا کر گھر لے جاتا ہے - ہمارے گاؤں کی ایک عورت ہر جمعرات کو اپنا بہت سا دودھ قبر کے سوراخ میں ڈال جاتی تھی - پھر گیارہ تاریخ چاند کی پیران پیر کا دودھ بھی اسی طرح ضائع کیا جاتا ہے (نہ کسی عاجز مسکین کو دیا نہ اللہ کے نام) پھر سات دن بلکہ چالیس دن کسی کو دودھ لسی (سوائے گھر کے خاص آدمیوں کے) نہیں دکھائی جاتی - جتنی پی سکیں پی لیں اور باقی جو بچے وہ اندھیرے میں کسی کوٹھے پر یا کسی محفوظ جگہ انڈیل دیا - مگر کسی غریب کو اللہ کے نام نہ دیا بلکہ گناہ جانتے ہیں اور برس دن لوہڑی والے دن ضرور لوہڑی کرتے ہیں بلکہ بعض شیطان کی مریدیں کہتی ہیں کہ اگر ہم لوہڑی نہ کریں - تو ہماری گائے بھینس کے تھن میں لہو پیدا ہو جاتا ہے - اگر کوئی عالم فاضل واعظ آجاوے تو اسے روٹی دینا سخت عیب اور مشکل مگر جب کوئی فقیر گودڑی پوش مجسم شیطان ہاتھ میں کجڑے پہنے - کان میں بالے - سر پر عمدہ خوشنما چمکدار پگڑی باندھے آجاوے - تو بس جی ! اسے اپنا نبی ولی - پیر - گویا خدا مان لیتی ہیں - جب کوئی مر جاوے تو مردہ کو نہلانے والی جگہ چراغ جلا کر رکھ دیتی ہیں میں حیران ہوں کہ یہ کیا واہیات حرکتیں ہیں -

آہ ! افسوس اے میری پیاری قوم تجھے جہالت نے ایسا اندھا کر دیا کہ کچھ بھی سوجھائی نہیں دیتا عقل ایسی مسخ ہو گئی کہ ! دیکھ ؟ تو اپنے پیارے مذہب سے بھی ہاتھ دھو رہی ہے اور ایسا کفر تیرے دل میں بیٹھ رہا ہے کہ کوئی سیدھا رستہ بتا دے بھی تو تو اسے اپنا بدخواہ بلکہ ڈبونے والا سمجھ لیتی ہے - آہ میں کس کس غلطی کی اصلاح کروں کس کس جہالت کا نام لوں ! تو نے ڈبو دیا آہ ڈبو دیا ! کیا کوئی ہے جو ان نام کے مسلمانوں کلمہ گو کافروں کو سمجھائے - کہ یہ اپنا بھلا بُرا سمجھنے لگ جاویں کیا اس کفر اور جہالت میں بھی کچھ شک ہے ! کیا یہ ساری رسومات ہندوؤں سے نہیں لی گئیں - یہ مفصلہ ذیل باتیں سب ہندوانی رسومات ہیں اوّل لڑکے کے سر پر لٹ رکھنی (تھوڑی سی جگہ لمبے بال) اسکے کان میں ڈھائی سوراخ کر کے سونے کا بالا اور مرکیاں ڈالنا اور گھر بہ گھر ماں گدائی ٹکڑے مانگ کر بچے کو ماں اپنے پیارے بچے کو کھلاتی ہے اور سات سات برس بعض گیارہ برس تک بچے کو گھر سے کپڑا نہیں پہناتیں ! اور پھر لطف یہ کہ پیسہ پیسہ مانگ کر اسے ہنسلی پہناتے ہیں جیسے ودھاوا (یعنی عمر بڑھانے والا) کہتے ہیں - ایک اور شرک پیدا کیا کہ شاہ دولا کی خانقاہ پر چوہے چڑھاوا چڑھانے کی رسم ڈال دی - میں نے ایک معتبر بی بی کی زبانی سنا ہے کہ وہاں یعنی شاہ دولا کی خانقاہ کی چھت میں ایک سفید مرمر کا بُت لگا ہوا ہے جسے عام جاہل لوگ جانتے ہیں کہ یہ سیمرغ تھا جو اپنا انڈا چڑھاوا چڑھا گیا تھا اور مجاور بھی یہی بتاتے ہیں - اور جاہل لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ چوہے فقیر ہوتے ہیں - اور وہ مرتے نہیں بلکہ خود بخود زمین میں سما جاتے ہیں - مگر یہ محض غلط ہے جو حال ان غریبوں کا ہوتا ہے انکی حالت بیان کرنے کو پتھر کا کلیجہ چاہئے ان کا گلی گلی خوار ہونا مستیوں مارنا - (جوان کو ٹھیکہ پر لے آتے ہیں) بلکہ بعض چوہیوں مونثوں سے . . . . افسوس میرا قلم نہیں چلتا جو ان کی حالت لکھ سکے اللہ ہی ان لوگوں

کی حالت زار پر رحم کرے کہ وہ ان غریب مسکین بے زبان بچوں پر رحم کریں جوان کو ایک خانقاہ پر چڑھا دیتے ہیں اور ایک ادنےٰ جہالت پر تمام عمر ایسے غریب اور عاجز فرقہ پر ظلم اور ستم روا رکھتے ہیں (معاذ اللہ منہا) پھر ایسے کئی توہمات ہیں جو سب کو معلوم ہیں بخدا میں نے جو کچھ لکھا درد دل سے نیک نیتی کے ساتھ لکھا ہے اگر کوئی غیر لفظ یا بے ادبی کا کلمہ جوش غم کی حالت میں زبان قلم سے نکل گیا ہو۔ تو لِلّٰہ معاف فرماویں۔ والسلام

خاکسار احمدی خاتون از گوہلیکے گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

امّا بعد

شرائط بیعت

از خاکسار محمد یحییٰ ساکن دیپ گراں ڈاک خانہ مانسہرہ ہزارہ حال وارد موضع کچھی تحصیل ایبٹ آباد ڈاکخانہ بیڑ۔

بخدمت شریف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موضع کچھی کے لوگ بہت نیک وصالح ہیں انکا مولوی صاحب بھی مولوی احمد جی صاحب ایک باوقار اور مستقیم مزاج و ثابت قدم انسان ہے۔ آہستہ آہستہ عرصہ ۲ سال انکو حضرت کے دعوے کی نسبت عرض کیا گیا آخر وہ اس بھید کو سمجھ گئے۔ اور اس دعوے کو انہوں نے تسلیم کیا پھر اون میں سے سب سے پہلے سبقت کرکے مولوی عبدالرحمٰن خلف الرشید مولوی احمد صاحب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر دو ماہ رہکر واپس آیا۔ انکے واپس آنے سے ان لوگوں کے دل کو زیادہ ہی اطمینان ہوا۔ اب یہ سب لوگ بیعت کرنے کو بلکہ خدمت مسیح موعود میں حاضر ہونے کو تیار رہیں۔ اب جو اسوقت حاضر ہیں انکے بیعت لکھے گئے حضرت منظور فرماکر بواپسی انکو جواب سے اور دعاء استقامت سے یاد فرماویں۔ انکے لئے حضرت ضرور ثابت قدمی کی دعا کریں۔ ان کے ارد گرد کے لوگ بلکہ چند اشخاص گاؤں میں بھی بہت کچھ شرارت کرتے ہیں۔

اسماء گرامی بیعت کنندگان برادران کے مندرجہ ذیل ہیں

(۱) مولوی احمد جی صاحب خلف رشید مولوی محمد جی مرحوم ساکن کچھی تحصیل ایبٹ آباد ڈاکخانہ بیڑ۔
(۲) فضل ولد حسن علی خان ساکن 〃
(۳) یعقوب خاں ولد سمندر خاں نمبردار ساکن کچھی۔
(۴) داءو خان ولد یعقوب خاں ساکن 〃
(۵) سید حمد شاہ ولد نور حسین شاہ ساکن 〃
(۶) محمد وارث ولد منولے ساکن 〃
(۷) فیض نور زوجہ محمد وارث 〃 〃
(۸) یوسف ولد محمد وارث 〃 〃
(۹) صاحب جان بنت محمد وارث 〃 〃
(۱۰) زینب بنت محمد وارث 〃 〃
(۱۱) مریم بنت محمد وارث 〃 〃
(۱۲) صابرہ بنت محمد وارث 〃 〃
(۱۳) شیر خان ولد سید خان 〃 〃
(۱۴) خانم جان زوجہ شیر خان 〃 〃
(۱۵) عبدالکریم ولد الدین 〃 〃
(۱۶) شرف نور زوجہ عبدالکریم 〃 〃
(۱۷) شیر گل طالب علم ولد عبداللہ 〃 〃

"یہ شیر گل عرض کرتا ہے کہ میرے واسطے حضرت ازدیاد علم کی دعا فرماویں"

(۱۸) ملاں امان اللہ ولد ہاشم علی خاں 〃
(۱۹) محمد عمر خان ولد امان اللہ 〃
(۲۰) شیر خاں ولد ارسلہ خاں 〃
(۲۱) عبدالرحمٰن ولد شیر خاں 〃
(۲۲) امیر خاں ولد شیر خاں 〃
(۲۳) گل زماں ولد شیر خاں 〃
(۲۴) گل جان بنت شیر خاں 〃
(۲۵) کرم نور بنت شیر خاں 〃
(۲۶) نور جہاں زوجہ شیر خاں 〃
(۲۷) میر زماں ولد منار خاں ساکن موضع ٹھیلے
(۲۸) حبیب نور زوجہ فضل ساکن کچھی
(۲۹) عبداللہ ولد فضل 〃 〃
(۳۰) آہی نور بنت فضل 〃 〃
(۳۱) کالا ولد میر زماں 〃 〃

〃 راقم محمد یحییٰ از دیپگراں مانسہرہ ہزارہ یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء

سیالکوٹ سے اسباب منگوانے میں دھوکہ کھانے سے بچنے کا ذریعہ

آپ جانتے ہیں کہ شہر سیالکوٹ سے عمدہ سامان ورزش مثلاً کرکٹ کا سامان ٹنس کے تمام لوازمات فٹ بال اور ہاکی سٹک وغیرہ کی تمام اشیاء اور فرنیچر اور سٹیل ٹرنک وغیرہ اور ملا کا بید کے چھڑیاں وغیرہ بنانے میں کس قدر ترقی کی ہے تمام ہندوستان میں یہاں کا کارخانوں کا بنا ہوا سامان جاتا ہے لیکن اس بات کو راز دار بخوبی جانتے ہیں کہ بیرونی ناواقف اصحاب جس چیز کو صرف خط کے ذریعہ سے منگواتے ہیں ان کو قیمت بھی دگنی پڑتی ہے اور بلکہ وریں ہی عمدہ چیز چن کر روانہ کرنیوالا بھی انکے واسطے کوئی نہیں ہوتا۔ چونکہ ہمیں ان اشیاء کی خریداری اور ان کے نرخ کے متعلق بہت تجربہ ہو چکا ہے۔ اسواسطے ہمنے اسکے متعلق ایک کمیشن ایجنسی قایم کی ہے جس کے ذریعہ سے بیرونی احباب کو تمام مال بکفایت اور پسندیدہ روانہ کیا جاویگا اور ار فی روپیہ کمیشن لیا جاویگا۔ اخراجات روانگی ذمہ خریدار ہونگے اس کے علاوہ سونے چاندی کو زیورات اچھے طیار کروائے ہیں بلکہ ایک وسیع تجربہ ہے جو صاحب ہماری معرفت زیور بنوانا چاہیں تو ان کو خاص زیور بنوا کر روانہ کیا جائیگا جسکے خالص ہونیکے ہم خود ذمہ دار ہونگے زرگر اور صراف عموماً جو کچھ خریدار کے پلے ڈالتے ہیں وہ ظاہر ہے۔ لیکن اس ایجنسی کی معرفت کام کرانے سے انشاء اللہ کوئی نقصان نہ ہوگا۔ کمیشن سونے کے زیور میں سہر فی تولہ اور چاندی کے زیور میں ار فی تولہ ہوگا۔

محمد شاہ سوار خاں اینڈ برادرس کمیشن ایجنٹ سیالکوٹ شہر

تصدیق میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس ایجنسی سے کسی خریدار کو کسی قسم کا نقصان یا دھوکہ نہ ہوگا کیونکہ یہ مومنوں کی قایم کردہ ایجنسی ہے۔

چودہری مولا بخش فارین سکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ

نماز جنازہ (۱) ملک کرم الٰہی صاحب ساکن بھیرہ کی لڑکی فوت ہوگئی ہے وہ احباب سے درخواست کرتے ہیں کہ جنازہ غائبانہ پڑھا جاوے۔

(۲) عزیزی منظفر احمد طالب علم تعلیم الاسلام ہائی اسکول کی جدہ امجدہ فوت ہوگئی ہے وہ احباب سے درخواست جنازہ کرتے ہیں۔

درخواست دعا خاکسار کی والدہ قریباً پچیس روز سے ایک مرض مہلک میں مبتلا ہے۔ اس لئے احمدی برادران کی خدمت میں درخواست ہے کہ میری شفیق والدہ کے واسطے ہاتھ اٹھا کر دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔ خاکسار خواجہ عفار جو گلگت

خریداران بدر کیواسطے تین عایتون کا مجموعہ

ایک سو پچیس برس کی جنتری

(۱۸۷۳ء سے ۱۹۰۷ء تک)

حکام اور اہل کاران عدالت ہائے دیوانی و فوجداری سب رجسٹرون - وکیلون مختارون عرایض اور اپیل نویسون - رئیسون تاجرون ساہوکارون - زمینداروں اور اہل مقدمات کو گذشتہ سالون کی تاریخین اور ان کے مطابق دوسرے مروجہ سنون کی تاریخین دریافت کرنیکے لئے جو سرگردانیئن اور دقتین پیش آتی تہین اور وقت ضایع ہوتا تہا - اسکا تدارک یہ کیا گیا ہے کہ ہم نے ایک سو پچیس برس گذشتہ کی جنتری بڑی محنت اور صرف زر کثیر سے بہت عمدہ اعلیٰ سفید کاغذ پر خوشخط اور مفصل چہپائی ہے جسمین ۱۸۷۳ء سے ۱۹۰۷ء تک ایک سو پچیس سال کی عیسوی - ہجری - فصلی - سمتی تاریخین بہت صحت کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل ایسے انداز اور قرینے سے لکہی ہین کہ جس تاریخ کو آپ دیکھنا چاہین فوراً دیکھ سکتے ہین اور اسکے مطابق دوسرے سنین کی تاریخین بہی ساتھ ہی دیکھی جاسکتی ہین یہ بہت بڑی ضخیم کتاب ہے جسمین مفصل تاریخین لکہی ہین اور اسکے ساتھ ایک عجیب و غریب دیباچہ بہی ہے اسکی قیمت بغرض عایت ۶ پائی فی سال کے حساب سے بہی کم یعنی ۱۲ (مجلد ۱۸)

رکہی ہے - لیکن اخبار بدر کے خریداران کیلئے خاص رعایت یہ کیجاتی ہے - کہ جو صاحب بدر کیلئے ایک نیا خریدار بہم پہنچاکر اسکا سالتمام کا چندہ اخبار بدر مین بہجوادینگے ان کو اور ایسے خریدار صاحب کو اڑہائی اڑہائی روپیہ پر یہ جنتری دیجائیگی لیکن شرط یہ ہے کہ ۳۰ نومبر کے پہلے پہلے درخواستین مکمل ہوکر دفتر مین پہنچ جاوین

خوشخبری

براہین احمدیہ اور اخبار بدر ایکسال کیواسطے ہر دو بقیمت ۵ اخبار بدر کی سالانہ قیمت ۳ ہے اور براہین احمدیہ معہ سوانح حضرت مسیح موعودؑ و فہرست مضامین کی قیمت صرف ۲ کل ۵ ہوئے لیکن جو خریدار ایک اور خریدار پیدا کردے - اسکو براہین احمدیہ ۱۲ مین دیجاویگی اور اخبار بدر بہی ۲ مین دیا دیگی کل ۴ ہوئے مجلد کی قیمت ۲ زاید ہے -

لغات القرآن حصہ اول مصنفہ سید عبدالحی صاحب عرب جسکی اصل قیمت ۱ ہے دفتر بدر سے ان خریداران کو جو ایک نیا خریدار پیدا کردین یہ کتاب صرف ۱۴ مین ملسکتی ہے کارخانہ بدر نے کچہہ زاید قیمت اپنے پاس سے دیکر خریداران اخبار کیواسطے یہ رعایتی حق حاصل کیا ہے - (مینجر اخبار بدر)

کارخانہ بقاے نسل انسانی

بے اولادون کو اولاد کی خوش خبری

جن لوگون کی اولاد نہین ہوتی یا حمل گرجاتا ہے - یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے یا صرف لڑکیان ہی پیدا ہوتی ہین انکو ڈنکے کی چوٹ اطلاع دیجاتی ہے کہ ہم سے خط و کتابت کر کے علاج کرادین - خدا کے فضل سے انشاءاللہ نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر شبہ ہو تو پہلے اقرارنامہ اشٹامپ تحریر کرلیوین - کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اتنا نذرانہ ادا کرینگے - ان کا علاج اندک دوا سے کر کیا جاویگا اس اشتہار کو معمولی اشتہار تصور نہ فرمایئن بلکہ ہم دعوے سے کہتے ہین کہ ہندوستان بہر مین دہوم مچ گئی ہے اور اپنی صداقت کے سبب روز افزون ترقی کر رہا ہے - اولاد دینے والا خدا ہے مگر اسی نے دواؤن مین تاثیر رکہی ہے -

المشتہر

محمد حسین - طبیب احمدآبادی - موجد کارخانہ بقاے النسل انسانی مقام بہیرہ ضلع شاہپور پنجاب محلہ معماران

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبرین دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہے دلچسپ اور مقبول خلایق نمونہ کا پرچہ منگواکر دیکہین - (مینجر)

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بہر مین بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے اور ہر روز با تصویر چہپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بہی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبرین و تارین ہر روز چہپتی ہین اسکا ایڈیٹوریل سٹاف اعلیٰ درجہ کا ہے رائین اور واقعات نہایت مدلل اور معقول دیجاتی ہین اسلئے تمام حلقون مین نہایت عزت اور وقار سے دیکہا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونون کا دلی دوست اور خیرخواہ ہے - اگر آجتک آپ نے دیکہا ہو تو ایکبار ضرور ملاحظہ فرمائیے - نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے - قیمت ماہی صرف ۱۲ ہے جنکی آنے پر جاری ہوتا ہے درخواستون کا پتہ - مینجر روزانہ پیسہ اخبار

عمدہ مضبوط بیلنہ و خراس آہنی مستریان مولابخش و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلنہ و خراس بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب فرماوین

لوہے کے خراس آٹا پیسنے کی مشین یہ تمام ہندوستان مین چلتی ہے آٹا فی گھنٹہ ۳۰ سیر پختہ پیس جاتا ہے - وزن تخمیناً ۲ من ۲۵ سیر پختہ ہوتا ہے قیمت درجہ اول فی من پختہ مبلغ ۲۰ روپیہ اور دوم مبلغ ۱۸ مبلغ بیعانہ آنے پر خراس دی - بلی کیا جاتا ہے بیلنے کماد پیڑنے والے بہی تیار ہین :-

مستریان مولابخش و غلام حسین بٹالہ ضلع گورداسپور

اے حقیقی محسن و مربّی خدا سے محبت اور اخلاص کا دم بھرنے والو! اور حقیقی محبوب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقو! اور مدّاحو اور قرآن شریف کے فیوض سے بہرہ اُٹھانے کا سچا شوق رکھنے والو!

جس میں فخر موجودات حضرت امام ہمام مسیح و مہدی موعود علیہ السلام کی تا امروز فارسی اور اردو کی

سب شایع شدہ نظمیں

درج ہیں نہایت آب و تاب کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے ۱۲ صفحوں کی موزون جیبی تقطیع پر چھپکر خوبصورت پرنیانی جلدیں بندھ کر طیار ہو گئی ہے۔

ہم نے احباب کے آرام کے لئے اس میں ایک یہ بھی خوبی رکھی ہے کہ اُردو اور فارسی نظموں کے دو حصے کرکے ان کو علیحدہ علیحدہ دیدئے ہیں جس کا فایدہ یہ ہے کہ جب کبھی حضور مسیح موعود کی کوئی اور نظم فارسی یا اُردو میں شائع ہوگی تو ہم اسی تقطیع پر ان سے آگے کے نمبر لگا کر اس کو چھپا دینگے اور بہت واجبی قیمت پر خریداران درثمین کو بھیجدیں گے جو اسی کتاب میں بآسانی لگا سکینگے اس طرح سے ان کی کتاب مکمل بھی ہوتی جاویگی اور ضائع بھی نہ جاویگی۔ قیمت معہ جلد صرف آٹھ آنے۔

محصولڈاک و پیکنگ بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ - دفتر اخبار بدر - قادیان ضلع گورداسپور

مفرح عنبری

جس کے مفید ہونے کے متعلق بہت سے سارٹیفکیٹ ڈاکٹرون حکیمون رئیسون معزز سرکاری عہدہ دارون کے موجود ہین۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ روپے ۵ تولہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم + نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ضروری احتیاط

تجربہ سے یہ بات ثابت ہوئی ہو کہ بدر کے اکثر دور دراز کے رہنے والے بھائیون کو یہ غلطی لگی ہے کہ اونہون نے میرے نام کے کئی مختلف اشتہارون کو دیکھکر ایک ہی کارخانہ کے علیحدہ علیحدہ اشتہار سمجھے ہین۔ الگ الگ پتہ کا خیال نہین اور درخواست کرتے وقت غلطی سے ایک کی دوائی دوسرے سے طلب کی ہے۔ اور اسی طرح اکثر لوگ اتنی بڑی غلطی مین مبتلا ہوئے ہین۔ تہوڑے دن ہوئے کہ پے در پے دو خط مجھے ایسے ملے ہین کہ دوسرے کارخانہ کی دوائیان مجھہ سے طلب کی گئی تہین۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ درخواست کرنے والون نے ان دوائیون کا اشتہار میری طرف سے سمجھا ہے مین نے وہ دونون خط ان دوائیون کے مشتہر حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ کو پہنچا دئے۔ مگر ممکن ہے۔ کہ اسی طرح کوئی شخص **مفرح عنبری** کی درخواست بھی کسی دوسری جگہ کر دے۔

چونکہ یہ ادویات کا نازک معاملہ ہے اور
ہر شخص اپنی چیز کا خود ذمہ وار ہے

اس لیے مین اپنا فرض سمجھ کر آپ سے درخواست کرتا ہون۔ کہ آپ جب **مفرح عنبری کے لئے درخواست کرین**۔ تو ہمیشہ اس پتہ پر جو ذیل مین درج ہو۔ ہونی چاہیئے۔ سوائے اس کے دوسرا پتہ جو آپ کسی اشتہار مین دیکھین وہ میرا نہ سمجھین بلکہ کسی دوسرے کا۔

مفرح عنبری کے ملنے کا پتہ یہ ہے

حکیم محمد حسین قریشی۔ موجد مفرح عنبری کارخانہ رفیق الصحت حویلی کابلی مل۔ لاہور